احسانِ عظیم

جاوید اقبال مظہری

بی اے، ایل۔ایل۔بی

مظہری پبلی کیشنز کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

فون ۵۸۴۰۹۹۳

حقوق طباعت بحق میاں محمد مظہر مسعود مسعودی و میاں محمد طہٰ مسعودی سلمہا اللہ تعالیٰ محفوظ ہیں

۱۔	نام کتاب	احسانِ عظیم
۲۔	مصنف	جاوید اقبال مظہری
۳۔	کمپوزنگ	حبیب کمپوزر
۴۔	اشاعت	اول
۵۔	ناشر	مظہری پبلی کیشنز
۶۔	طباعت	۲۰۰۳/۱۴۲۴
۷۔	تعداد	ایک ہزار
۸۔	ہدیہ	۱۰/ روپیہ

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ، ۲/۶، ۵۔ای ناظم آباد، کراچی۔فون 6614747

۲۔ ضیاءالاسلام پبلی کیشنز۔ضیاء منزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ، کراچی
فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ مکتبہ رضویہ، عقب آرام باغ، کراچی۔فون۔216464

۴۔ دربارِ عالیہ مرشد آباد بالمقابل سول اینڈ آڈٹ کالونی کوہاٹ روڈ، پشاور شہر
فون 231165

۵۔ مظہری پبلی کیشنز، ۷۔سی اسٹیڈیم لین ون، فیز ۵، خیابانِ شمشیر، ڈیفنس ہاؤسنگ
اتھارٹی کراچی۔فون: 5840993

۶۔ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی
نمبر ۵، فون: 4910584-4926110

۷۔ ضیاءالقرآن۔14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی 221021-2630411-021

انتساب

اس احسانِ عظیم کے نام، جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے حبیبِ لبیب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر فرمایا۔

احقر العباد

جاوید اقبال مظہری

نقشبندی مجددی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

افتتاحیہ

دستور ہے کہ جب کوئی کسی پر احسان کرتا ہے، تو دوسرا نہ صرف اس کا شکریہ ادا کرتا ہے، بلکہ احسان بھی اُتارتا ہے۔دنیا میں رہنے والے انسانوں کا انسانوں پر احسان کرنے اور رب العالمین کا مومنین پر احسان کرنے میں بڑا فرق ہے۔رب العالمین نے مومنین کو اپنا محبوب عطا فرما کر احسانِ عظیم فرمایا اور جتایا ____ تا کہ اہلِ محبت، محبوب کی سیرتِ طیبہ کو اپنی زندگی کا نمونہ بنائیں، اُن کی اتباعِ کامل کریں، اُن کی محبت میں گم ہو کر اُن کے دیوانے بن جائیں تا کہ اللہ کا عرفان حاصل ہو۔نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور ہر نیک عمل سے انسانوں کو جسمانی خوشی اور روح کو راحت نصیب ہوتی ہے، یہ کیسی بد نصیبی اور عجیب بات ہے کہ نماز روزہ حج اور دیگر عبادات کے ملنے پر خوشی کا اظہار ہو اور جن کے طفیل یہ عظیم عبادات حاصل ہوئیں اُن کو بھول جائیں، اور ان کی آمد آمد کے جشن کو بدعت سے تعبیر کریں۔یہ تو احسان فراموشی ہوئی۔احسان کا حق جب ادا ہوگا کہ ہم اپنے تمام دینی فرائض کو بروئے کار لاتے وقت اللہ کے اس احسان کو بھی یاد رکھیں جو اس نے اپنے محبوب جانِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں ہم پہ کیا۔

پیشِ نظر مقالہ میں احسانِ عظیم کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا جہاں کی نعمتیں عطا فرمانے کے بعد تو احسان نہیں جتایا، صرف اور صرف جانِ نعمت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تشریف آوری پر ہی کیوں احسان جتایا؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ اہلِ ایمان کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی کامل محبت عطا فرمائے تا کہ اس احسان کا حق ادا کرتے کرتے زندگی بیت جائے اور زبانِ حال پکار پکار کر کہتی رہے کہ:۔

؎ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

۱۸/اپریل ۲۰۰۳ — احقر العباد

بروز جمعۃ المبارک — جاوید اقبال مظہری مجددی

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

احسانِ عظیم

اللہ سبحانہ وتعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشادفرماتا ہے:۔

’’بے شک مسلمانوں پر اللہ کا بڑا احسان ہوا کہ اُنہی میں ایک رسول بھیجا، جواُن کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے، انہیں پاک وصاف کرتا ہے، اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے، اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے‘‘(آل عمران:۱۶۴)

O

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے دستِ قدرت سے انسان کو تخلیق فرمایا اس کو اعضاء وجوارح عطا فرمائے، جواللہ کی عظیم نعمت ہیں، انسان نے ان نعمتوں کے ذریعے بڑے بڑے کارنامے انجام دیئے، اتنی عظیم نعمتیں عطا فرمانے کے بعد بھی احسان نہیں جتایا۔

O

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو اپنی صفات کا مظہر بنایا، اس کو حسبِ استعداد علوم وفنون عطا فرمائے، کسی کو فلکیات کا علم دیا، کسی کو نباتات کا علم دیا، کسی کو حیوانات کا علم دیا، کسی کو جمادات کا علم دیا، کسی کو کمپیوٹر سائنس کا علم دیا، کسی کو اسرار کا علم دیا، کسی کو ارضیات کا علم دیا، کسی کو دین کا علم دیا غرض جس کو جو بھی علم عطا فرمایا۔ مگر احسان نہیں جتایا۔

O

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے چانداور ستارے پیدا فرمائے، جس سے رات کا پتہ چلتا ہے، جو رات کی تاریکی میں کھلے سمندروں میں جہازوں کی رہنمائی کرتے ہیں، جبکہ سورج کی روشنی سے ایک جہان روشن ہوتا ہے، جدید تحقیق کے مطابق سورج کی شعاؤں سے بہت طبی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں، چاند سورج ستارے جیسی نعمتیں عطا فرما کر بھی احسان نہیں جتایا۔

O

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بادل کو تخلیق فرمایا‘ جو مینہ برساتا ہے، جس سے بنی نوع انسان کو پانی فراہم ہوتا ہے، جس سے حیوانات اپنی پیاس بجھاتے ہیں، جس سے زرعی زمین سرسبز وشاداب ہوجاتی ہے، جس سے انسان اناج حاصل کر کے اپنے رزق کا سامان فراہم کرتا ہے، پانی اللہ کی عظیم نعمت ہے جس سے کائنات کی نشو ونما کا دارو مدار ہے، اتنی عظیم نعمت عطا فرمانے کے بعد بھی احسان نہیں جتایا۔

O

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نباتات کو پیدا فرمایا، جمادات کو پیدا فرمایا، حیوانات کو پیدا فرمایا، جن میں بعض حیوانات سے مشقت کا کام لیا جاتا ہے، اور بعض حیوانات کا گوشت انسان کی غذا، صحت اور تندرستی کے لئے استعمال ہوتا ہے، مگر احسان نہیں جتایا۔

O

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سورۂ رحمٰن میں اپنی بکثرت نعمتوں کا ذکر فرمایا، جس میں تخلیق انسانی سے لے کر جنت کی عظیم نعمتوں کا ذکر ہے مگر احسان نہیں جتایا (الرحمٰن آیات:۱تا۷۸)۔

O

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو زندگی جیسی عظیم نعمت عطا فرمائی، سانس اللہ کی عظیم نعمت ہے جس سے انسان کی زندگی کا دارومدار ہے، طبی اصول کے مطابق ایک تندرست آدمی کا دل بہتر [۷۲] مرتبہ فی منٹ دھڑکتا ہے، اس طرح چوبیس گھنٹے میں انسان کا دل ایک لاکھ تین ہزار چھ سواسی (103680) مرتبہ دھڑکتا ہے، سانس جیسی عظیم نعمت عطا فرمانے کے بعد بھی احسان نہیں جتایا۔

O

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک ایک لاکھ سے زیادہ انبیاء مبعوث فرمائے، لیکن ان سب معصومین کی تشریف آوری پر احسان نہیں جتایا...... ہاں، ہاں اگر احسان جتایا......تو صرف اور صرف، حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر اس لیئے کہ:۔

- O جن کی خاطر اپنی ربوبیت ظاہر کی اور ان کو معرفت الٰہی کا امین بنایا (اخلاص:۱)
- O جن کے نور کو سب سے پہلے تخلیق کیا (المائدہ:۱۵)
- O جن کی خاطر یہ ساری کائنات سجائی (البقرہ:۲۹)
- O جن کی نگاہوں کے صدقے میں خانہ کعبہ کو مسلمانوں کا قبلہ بنایا (البقرہ:۱۴۴)
- O جن پر قرآن نازل کیا، جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے (النحل:۸۱)
- O جن کے سینے میں معرفت الٰہی کے خزانے رکھ دیئے گئے (آل عمران:۱۶۴)
- O جن کو رویئت باری تعالیٰ سے مشرف فرمایا گیا (النجم:۱۷)
- O جن کو رحمت للعالمین بنا کر بھیجا گیا (انبیاء:۱۰۷)
- O جن کو اخلاق کی بلندیوں پر فائز کیا گیا (قلم:۴)
- O جن کو مسلمانوں کی جان کا مالک بنایا (الاحزاب:۶)
- O جن کو ہر اُمت کے لئے گواہ بنایا گیا (النحل:۸۹)
- O جن کو شفاعتِ عظمیٰ پہ فائز کر کے مقام محمود عطا کیا گیا (بنی اسرائیل:۷۹)
- O جن کے صدقے میں نماز عطا ہوئی، روزہ عطا ہوا حج عطا ہوا،